www.KitaboSunnat.com

خواجہ عبدالمنان راز

تعارف و تبصرۂ کتب

○

نام کتاب ۔ فضائل ابی بکرؓ جلتی بزبان مولا علیؓ جلتی

مرتب ۔ مولانا عبدالرشید حنیف

ناشر ۔ مکتبہ زبیدیہ جھنگ صدر

مسلمانوں کی تاریخ کا وہ انتہائی سیاہ دن تھا جب کسی کلمہ گو نے حضرت علیؓ کی (بزعم خود) عقیدت میں کھو کر حضرت ابوبکرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت عمرؓ کو اپنی تنقید کا ہدف بنایا اور وہ روز بھی تاریخ اسلامی کا یقیناً تاریک ترین ہے جب کسی دوسرے کلمہ گو نے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت عمرؓ کی محبت میں سرشار ہو کر حضرت علیؓ کی تذلیل کی کوشش کی ہوگی۔ امتِ محمدیہ کا یہ اندازِ فکر اور اختلاف آشنا کربناک اور المناک ہے۔

کہ اس سلسلہ میں دونوں محاذوں سے الفاظ کے جو زہریلے تیر چلائے گئے ہیں ان کا تصور کر کے ہی کلیجہ منہ کو آتا ہے اور سر ندامت سے جھک جاتا ہے۔ ان چاروں بزرگانِ عظام (جن سے دو کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سسر اور دو کو آپؐ کا داماد ہونے کا شرف حاصل ہے) کو ایسی ایسی غلیظ گالیاں دی گئیں اور ان پر ایسے ایسے بہتان والزامات تراشے گئے کہ حیرانگی ہوتی ہے کہ یہ سب کچھ سن پڑھ کر ہمارے دماغ کی رگیں کیوں نہیں پھٹ گئیں۔

یارانِ نبیؐ کا مقام اتنا اعلیٰ اور ارفع ہے کہ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ:۔

"میں علم کا شہر ہوں، ابوبکرؓ اس شہر کی بنیاد ہیں، عمرؓ اس کی دیوار ہیں۔ عثمانؓ اس کی چھت ہیں اور علیؓ اس کا دروازہ ہیں۔"[1]

[1] چاروں بزرگوں کا مقام بلاشبہ نہایت عالی ہے لیکن روایت مذکورہ غریب ہے۔ (ادارہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاش صحابہ کرامؓ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ذات بابرکات پر مشقِ ستم کرنے والے اس پہلو پر غور فرمائیں کہ وہ کس شہر کی بنیاد یا دیوار یا چھت یا دروازہ کو برا بھلا کہہ رہے ہیں اور اس برا بھلا کہنے کی زد براہِ راست کہاں پڑتی ہے؟ (العیاذ باللہ) لیکن کیا کیا جائے کہ یہ مسئلہ اب ایک باقاعدہ اسلامی موضوع بن چکا ہے اور اس موضوع پر بیسیوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ یلغار و دفاع کا یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ تنقید و تنقیص کا یہ مشغلہ انتہائی اذیت ناک اور ایمان سوز ہے۔ صحابہ کرامؓ کے مرتبہ اور مقام کا مسئلہ ایسا نازک مسئلہ ہے کہ ان پر تنقید و تنقیص تو کجا ان کے متعلق خوب اور خوب تر کی رائے کا اظہار بھی بے ادبی و گستاخی تک جا پہنچتا ہے۔ فلاح کی راہ تو وہی ہے جو مولانا ظفر علی خانؒ نے اختیار کی ہے۔

ع ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبیؐ کچھ فرق نہیں[1] ان چاروں میں

اسی احتیاط کی راہ کو اختیار کرتے ہوئے مولانا عبدالرشید حنیف نے اڑتالیس ۴۸ صفحہ کا ایک کتابچہ بعنوان "فضائل ابی بکرؓ جنتی بزبان مولا علیؓ جنتی" مرتب کیا ہے۔ یہ کتابچہ اپنی طرز کا انوکھا اور قابل قدر حیثیت کا حامل ہے۔ حضرت علیؓ کے والا و شیدا اس کتابچہ کے مطالعہ سے خود ہی اندازہ کر سکتے ہیں کہ خود ان کے ممدوح حضرت ابوبکرؓ کے متعلق کتنی اونچی رائے رکھتے تھے اور ان کے دل و نگاہ میں ان کا کتنا احترام تھا۔

اس کتابچہ کی افادیت سے انکار نہیں لیکن مؤلف نے ترتیب میں محنت سے کام نہیں لیا جس کی وجہ سے ایک قاری مطالعہ کے دوران ربط و ضبط کا خلا محسوس کرتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ ہے۔ اسے مکتبہ زبیریہ جھنگ صدر کے علاوہ ادارہ اسلامیہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال اور ادارہ نشر علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

---

[1] عزت و احترام کے اعتبار سے تو سب واقعی برابر ہیں لیکن صحیح احادیث سے رتبی تفاوت ثابت ہے اور ساری امت میں سے ابوبکر صدیقؓ کا اعلیٰ مقام تو اہل سنت کا متفق علیہ مسئلہ ہے (مدیر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ